



4822CH13

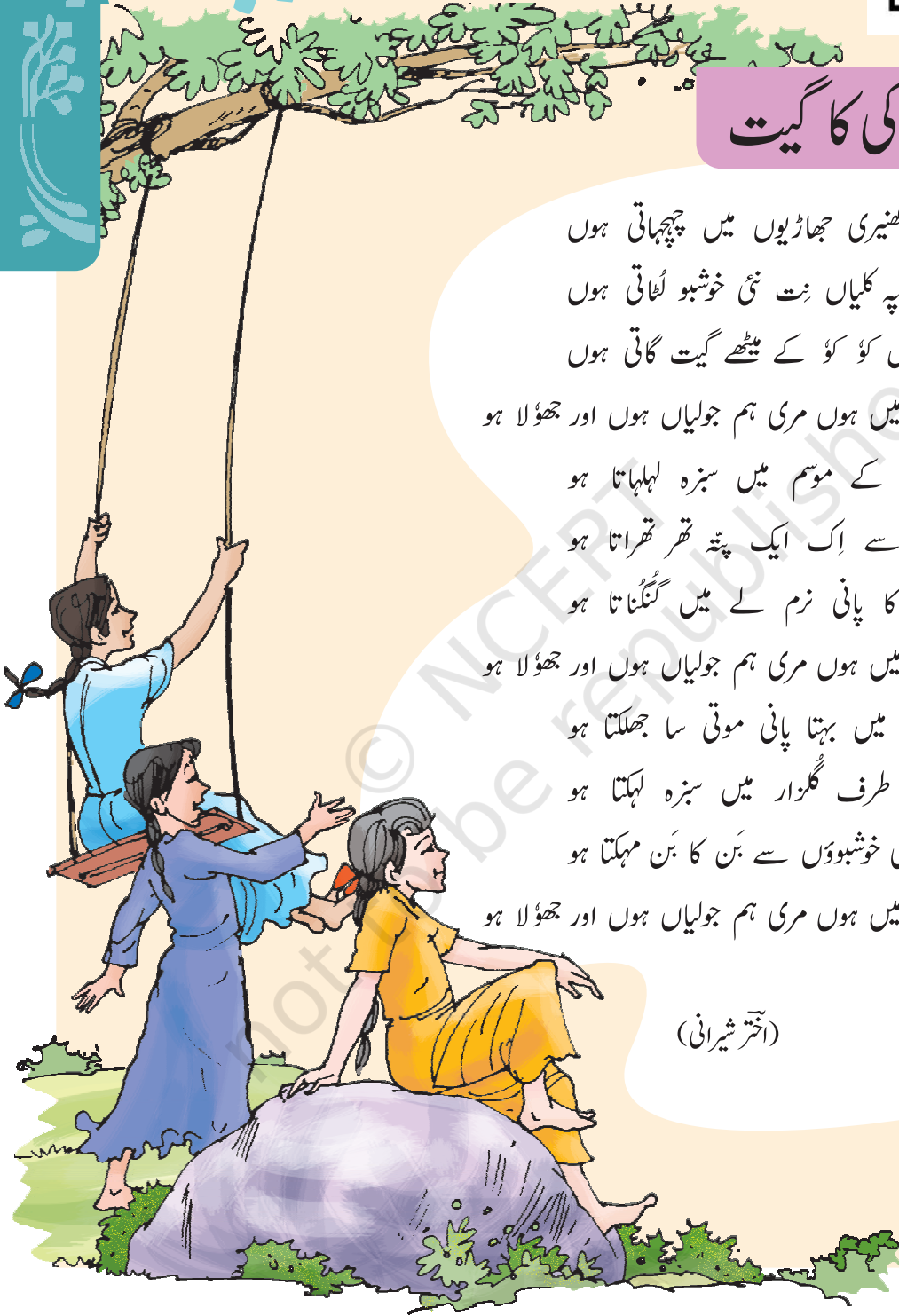
ایک لڑکی کا گیت

جہاں چڑیاں گھنیری جھاڑیوں میں چچھاتی ہوں
جہاں شاخوں پہ کلیاں نت نئی خوشبو لٹاتی ہوں
اور ان پر کونکلیں کؤ کؤ کے میٹھے گیت گاتی ہوں
وہاں میں ہوں مری ہم جولیاں ہوں اور جھوٹا ہو

جہاں برسات کے موسم میں سبزہ لہلہاتا ہو
ہوا کی چھیڑ سے اک ایک پتہ تھر تھراتا ہو
جہاں چشموں کا پانی نرم لے میں گنگناتا ہو
وہاں میں ہوں مری ہم جولیاں ہوں اور جھوٹا ہو

جہاں نہروں میں بہتا پانی موتی سا جھلکتا ہو
جہاں چاروں طرف گلزار میں سبزہ لہکتا ہو
جہاں پھولوں کی خوشبوؤں سے بن کا بن مہکتا ہو
وہاں میں ہوں مری ہم جولیاں ہوں اور جھوٹا ہو

(اختر شیرانی)





معنی یاد کیجیے:

1

سہیلی	:	ہم جولی
چمن، باغ	:	گلزار
ترنم، سُر	:	لے
جنگل	:	بن

نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

2

گلزار چڑیاں کوکُو سبزہ

غور کیجیے:

3

نظم کے اس مصرعے ”ہوا کی چھیڑ سے اک ایک پتہ تھر تھراتا ہو“ میں اک ایک آیا ہے۔ کبھی کبھی شاعر کو شعر کے وزن کی رعایت سے لفظ ’ایک‘ کی ’ی‘ حذف کرنی پڑتی ہے۔ یہی یہاں کیا گیا ہے۔ اسی طرح میرا، میری، میرے؛ مرا، مری، مرے اور تیرا، تیری، تیرے؛ ترا، تری، ترے ہو جاتے ہیں۔

سوچیے اور بتائیے:

4

- (i) اس نظم میں لڑکی نے کیا خواہش ظاہر کی ہے؟
- (ii) دوسرا بند پڑھ کر بتائیے کہ لڑکی اپنی ہم جولیوں کے ساتھ کیسی جگہ رہنا چاہتی ہے؟

(iii) شاعر نے نہر کے پانی کو کس چیز سے تشبیہ دی ہے؟

مصرعے مکمل کیجیے:

5

- (i) جہاں برسات کے موسم میں
 (ii) جہاں شاخوں پہ کلیاں
 (iii) جہاں چشموں کا پانی
 (iv) جہاں پھولوں کی خوشبوؤں سے

نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

6

گلزار موتی جنگل گیت

جوڑ ملائیے:

7

الف	ب
چڑیا	سبزہ
کونل	پانی
پھول	کوکو
چشمہ	چچھانا
برسات	خوشبو





نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے واحد لکھیے:

ہم جولیاں کلیاں چڑیاں

عملی کام:



- (i) کسی ایسے مقام کی پینٹنگ کا پروگرام بنائیے جہاں کا منظر نظم میں بیان کیے ہوئے منظر سے ملتا جلتا ہو۔
(ii) نظم کے پہلے بند کو اپنی کاپی میں خوش خط لکھیے۔

